پاکستان کے ساتھ احسان فراموشی کیوں؟!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وسلامٌ علی عبادہ الذین اصطفی!

جس طرح قرآن کریم کی دولت مسلمانوں کو ماہِ رمضان میں نصیب ہوئی تھی، اسی طرح مملکتِ خداداد پاکستان کی عظیم نعمت بھی ماہِ رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو حاصل ہوئی تھی۔ چوں کہ اس کی بنیاد اسلامی نظریے اور کلمہ طیبہ ''لا إلہ إلا اللہ'' پر تھی، اس لیے روزِ اول سے اس کا وجود اسلام دشمن طاقتوں کی نظر میں کھٹکنے لگا اور وہ اسے کمزور کرنے کی سازشوں میں جت گئے۔ ۱۹۷۱ء میں یہ ملک دولخت ہوا تو دشمنوں کے گھروں میں خوشیوں کے شادیانے بجائے گئے اور یہ کہا جانے لگا کہ اب یہ ملک زیادہ عرصہ قائم نہیں رہ پائے گا، لیکن ''جسے خدا رکھے اُسے کون چکھے'' کے مصداق پاکستان آج تک الحمد للہ! قائم ہے اور ان شاء اللہ! قیامت تک قائم ودائم رہے گا۔

پاکستان اپنے قیام کے ساتھ ہی دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کے حق میں ہمیشہ آواز اٹھاتا آیا ہے۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے فلسطین پر اسرائیل کے قبضے کو ناجائز ٹھہرایا، عرب اسرائیل جنگ میں پاکستان نے سفارتی سطح پر فلسطین کے حق میں آواز اُٹھانے کے ساتھ ساتھ جنگ میں بھی عملاً حصہ لیا اور عرب افواج کی مدد کی۔ بوسنیا اور چیچنیا میں سرب اور روسی افواج کے مظالم کے خلاف پاکستان کے حکمرانوں نے عالمی سطح پر صدائے احتجاج بلند کی اور وہاں اپنی بساط بھر رفاہی خدمات میں بھی حصہ لیا۔ افغانستان پر جب روس حملہ

آور ہوا تو پاکستان ہی تھا، جس نے یہ جنگ اگلے محاذوں پر لڑی اور روس کو مار بھگانے میں افغانستان کا بھرپور ساتھ دیا، یہ ایک تاریخی حقیقت ہے جسے پوری دنیا تسلیم کرتی ہے، روس کے جانے کے بعد جب افغان قوم باہم اختلاف وانتشار کا شکار ہوئی، تو ان کے مابین ہر ممکن سطح پر مصالحت کی بارہا کوشش کی، ملا عمر رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں اُٹھنے والی طالبان تحریک نے جیسے ہی افغانستان کے بعض علاقوں میں امن قائم کیا تو ریاستِ پاکستان اور اہالیانِ پاکستان نے ہر اعتبار سے ان کے موقف کی تائید کی اور آج تک کرتے آئے ہیں۔ ریاستِ پاکستان اور اہلِ پاکستان ہمیشہ سے ہی پُرامن مستحکم اور خوشحال افغانستان کے قیام کے خواہاں رہے ہیں، طالبان کی سابقہ حکومت کے قیام کے بعد پاکستان نے جس طرح ان کا ساتھ دیا یہ بھی تاریخی حقیقت ہے، بعدازاں افغانستان پر امریکی حملے کے وقت اگرچہ اس وقت کے پاکستانی پالیسی سازوں پر نکتہ چینی کی جاسکتی ہے، لیکن اس کے باوجود یہ بھی حقیقت ہے کہ موجودہ افغان قیادت کو اگر کہیں جائے پناہ ملی تو وہ یہی ملک پاکستان تھا، جس نے پڑوسی ہونے کا حق ادا کیا، اور امریکا کے خلاف افغان قوم کی تحریکِ مزاحمت کی ہمیشہ تائید کی، بالآخر امریکا کے انخلا اور امریکا وافغان قیادت کے درمیان ثالثی اور معاہدے کی تکمیل سے لے کر مابعد کے مراحل میں جو کردار ادا کیا وہ پوری دنیا کے سامنے ہے۔

اس وقت دنیا کے حالات بہت تیزی سے بدل رہے ہیں۔ ۲۰۲۳ء میں اسرائیل پر طوفان الاقصیٰ شروع ہونے کے بعد شام میں بشار الاسد کی طویل آمریت کی شبِ تاریک کا خاتمہ ہوا۔ طوفان الاقصیٰ شروع ہونے کے بعد پاکستان ایک مرتبہ پھر فلسطین کے مظلوموں کی حمایت میں کھڑا ہوا اور ان کے حق میں عالمی سطح پر بھرپور اور مؤثر آواز اُٹھائی، جس کے نتیجے میں یہود وہنود نے سازش کرکے مئی ۲۰۲۵ء میں پاکستان پر حملہ کردیا، اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے افواجِ پاکستان نے بھارت پر ہر اعتبار سے برتری ثابت کردکھائی تھی۔ بنگلہ دیش میں طویل عرصے سے قائم ایک جابر حکومت کے عروج کو بھی زوال دیکھنا پڑا اور حال ہی میں وہاں نئی منتخب حکومت کے ساتھ پاکستان کے اچھے تعلقات قائم ہیں۔ یہ واقعات پاکستان کے حق میں مثبت اشارے اور عالمی سطح پر اس کے قائدانہ کردار کی طرف ایک قدم تھے۔ دشمنانِ پاکستان کو یہ استحکام اور ترقی ایک آنکھ نہ بھائی، اس دوران پاکستان کی مغربی سرحد سے دراندازی کا سلسلہ شروع ہوگیا اور پاکستان کے اندر کالعدم ٹی ٹی پی کے حملے بڑھ گئے، جسے مبینہ طور پر موجودہ افغان رجیم کی پشت پناہی حاصل ہے۔ پاکستان کی جانب سے صلح اور مذاکرات کی دو بار بھرپور کوششیں کی جاچکی ہیں، پہلے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم اور پھر حضرت مولانا فضل الرحمٰن دامت برکاتہم نے بنفسِ نفیس افغانستان تشریف لے جاکر طالبان قیادت کو پاکستان کی تشویش سے آگاہ کیا اور انھیں ان کے ازالہ کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی۔ افغان طالبان اگرچہ بظاہر کالعدم ٹی ٹی پی سے اظہارِ براءت کرتے ہیں، لیکن افغانستان میں قائم ان کے روابط اور ان کے کیمپوں کا قیام

ایک حقیقت ہے، جسے جھٹلا نہیں سکتے۔ پاکستان میں بڑھتی دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے بالآخر پاکستان کی جانب سے کارروائی کی گئی اور افغانستان میں موجود ان کے اڈوں کو نشانہ بنایا گیا۔

یہ بہت الم ناک صورتِ حال ہے کہ دو اسلامی بھائی آپس میں لڑ پڑیں۔ ایک طرف یہود و نصاریٰ متحد ہو کر مسلمانوں پر حملہ آور ہیں، کئی ممالک کو تخت و تاراج کرنے کے بعد ان کی تازہ جارحیت کا شکار اب ایران بن چکا ہے، جس کے بعد ان کے ناپاک عزائم کی اگلی منزل خاکم بدہن! کہیں پاکستان ہی نہ ہو، اور دوسری جانب پاکستان اور موجودہ افغان رجیم کو آپس میں اُلجھا دیا گیا ہے۔ دیکھا جائے تو یہ بھارت و اسرائیل کی اس منصوبہ بندی کی پیش قدمی ہے جو حال ہی میں بھارتی و اسرائیلی حکمرانوں کی ملاقات کی صورت میں کی گئی۔ بھارت پاکستان کے ہاتھوں گزشتہ جنگ میں لگے زخموں کو بھلا نہیں پا رہا ہے اور اسرائیل بھی فلسطینی مجاہدین کی کاری ضربوں سے زخمی اور باؤلا ہو چکا ہے، اب دونوں نے مل کر پاکستان اور افغانستان کو باہم الجھانے کے لیے یہ جال بُنا ہے؛ تاکہ ایران کے راستے سے پاکستان پر اسرائیل حملہ آور ہو اور مشرقی سرحد سے بھارت اسے کمک فراہم کرے۔ لیکن ان شاء اللہ! ان کے یہ عزائم ناکام ہوں گے اور یہود و ہنود پہلے کی طرح منہ کی کھائیں گے، کیوں کہ:

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زَن
پھونکوں سے یہ چراغ بُجھایا نہ جائے گا

مسلمانوں کو ''الكفر ملة واحدة'' کے مقابلے پر ''المسلم أخو المسلم'' کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً موجودہ افغان رجیم کو نہ بھولنا چاہیے کہ پاکستان آپ کا وہی بھائی ہے جس نے ہمیشہ آپ کے زخموں پر مرہم رکھا، امداد فراہم کرنے سے مہاجرین کو اپنے وطن میں آباد کرنے تک آپ کے اس اسلامی بھائی نے کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھی اور اسی وجہ سے ہزاروں پاکستانی علماء و عوام نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا، جس کے نتیجے میں پاکستان میں بتدریج بدامنی، مہنگائی اور عدمِ استحکام بڑھتا گیا، اور اسی وجہ سے بیرون ملک ہر جگہ پاکستان کو بھی مشکوک نظروں سے دیکھا گیا۔ اور دیگر بہت سی خرافات بھی اسی کا تحفہ ہیں، جنھیں بیرونی دنیا میں پاکستانیوں کے ساتھ جوڑا گیا۔ موجودہ طالبان قیادت کے ۱۵ر اگست ۲۰۲۱ء کو برسرِ اقتدار آنے پر پاکستان نے تو خیر مقدم کیا تھا، اور یہ توقع تھی کہ افغان قوم حالات سے سیکھ کر اب اپنی ترقی و خوش حالی اور اپنے نظم کے استحکام پر توجہ دے گی اور معاہدے کے مطابق اقتدار کی منتقلی کا عمل انجام پذیر ہوگا۔

بہرحال! پاکستان ہمارا وطن ہے، اسے ہمارے بزرگوں نے اپنے خون سے سینچا ہے، کوئی بھی پاکستانی اپنے ملک کی سالمیت پر سمجھوتا نہیں کر سکتا۔ پاکستان اور موجودہ افغان رجیم کی صورتِ حال کی تصویر اور منظرکشی ایک عرب شاعر کے الفاظ میں کچھ اس طرح ہے، قال شهل بن شيبان الزماني:

صَفَحْنَا عَنْ بَنِيْ ذُهْلٍ وَقُلْنَا الْقَوْمُ إِخْوَانُ عَسَى الْأَيَّامُ اَنْ يُرْجِعْنَ قَوْمًا كَالَّذِيْ كَانُوْا
فَلَمَّا صَرَّحَ الشَّرُّ فَأَمْسٰى وَهْوَ عُرْيَانُ وَلَمْ يَبْقَ سِوَى الْعُدْوَانِ دِنَّاهُمْ كَمَا دَانُوْا
مَشَيْنَا مِشْيَةَ اللَّيْثِ غَدَا وَاللَّيْثُ غَضْبَانُ بِضَرْبٍ فِيْهِ تَوْهِيْنٌ وَتَخْضِيْعٌ وَإِقْرَانُ
وَطَعْنٍ كَفَمِ الزِّقِّ إِذَا وَالزِّقُّ مَلْآنُ وَبَعْضُ الحِلْمِ عِنْدَ الجَهْلِ لِلذِّلَّةِ إِذْعَانُ
وَفِي الشَّرِّ نَجَاةٌ حِيْنَ لَا يُنْجِيْكَ إِحْسَانُ

(شرح دیوان الحماسة للمرزوقي ١ ـ ٣٢)

ترجمہ:’’ہم نے بنی ذُہل سے درگزر کیا اور کہا کہ یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں۔شاید آنے والے دن انہیں دوبارہ ویسا ہی بنادیں جیسے وہ پہلے تھے۔لیکن جب شر اور دشمنی کھل کر سامنے آگئی اور وہ بالکل عیاں ہوگئی، اور دشمنی کے سوا کچھ باقی نہ رہا تو ہم نے بھی انہیں ویسا ہی بدلہ دیا جیسا انہوں نے کیا تھا۔ہم شیر کی طرح چل پڑے جیسے شیر غصے میں ہوتا ہے۔ایسی ضربیں لگائیں جن میں دشمن کی کمزوری، اس کی ذلت اور اسے زیر کرنا تھا۔اور ایسے نیزے مارے جیسے بھرا ہوا مشکیزہ پھٹ جائے۔اور کبھی کبھی جہالت کے مقابلے میں زیادہ حلم (بردباری) ذلت قبول کرنے کے مترادف ہوجاتا ہے۔اور بعض اوقات برائی (جنگ) ہی میں نجات ہوتی ہے، جب احسان بھی تمہیں بچا نہیں سکتا۔‘‘

جن لوگوں کی آشیرباد سے پاکستان کے عوام اور افواجِ پاکستان کو نشانہ بنایا جائے گا، مسجدوں اور امام بارگاہوں میں دھماکے کیے جائیں گے، سیاسی و مذہبی شخصیات کو چُن چُن کر شہید کیا جائے گا تو پاکستان پورا حق رکھتا ہے کہ ان حملوں کا جواب دے اور اپنے بھائی کو جھنجھوڑے کہ کل تمہارے مشکل وقت میں بھی ہم ہی تمہارے ساتھ کھڑے تھے، نہ کہ امریکا، اسرائیل اور بھارت، اور آئندہ کل بھی ہم ہی تمہارے کام آئیں گے نہ کہ تمہارے یہ نئے دوست، جن سے آج تم محبت کی پینگیں بڑھا رہے ہو، اور ان کی خوشنودی کے حصول کے لیے اپنے حقیقی محسن اور خیرخواہ کو زک پہنچانے کا سبب بن رہے ہو۔ بہرحال! پاکستان اور افغانستان کے کشیدہ حالات کو درست کرنے کے لیے قرآن کریم رہنمائی کر رہا ہے کہ:

’’وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ‘‘ (الحجرات:۹،۱۰)

ترجمہ:’’اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادیا کرو، پھر اگر ان

میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور عدل کرو، یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں، لہٰذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔‘‘

چنانچہ اس بات کی ضرورت ہے کہ جنگ سے گریز کرتے ہوئے دونوں مسلم ممالک کے درمیان صلح کی راہ نکالی جائے اور دونوں ملکوں کی مدبر سیاسی قیادت اور بااختیار اربابِ حکومت سر جوڑ کر بیٹھیں، تاکہ موجودہ افغان رجیم کی جانب سے پاکستان کے اندر اس کی دراندازی کا سلسلہ بند ہو اور دونوں ملکوں کے عوام سکھ کا سانس لے سکیں۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی مدد ونصرت کے بعد پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے والی تمام سیاسی وفوجی قیادت، بالخصوص ایٹمی سائنس دانوں کا شکریہ ادا کرنا بے حد ضروری ہے، جنھوں نے مشکل حالات کا مقابلہ کرکے مادرِ وطن کو ناقابلِ تسخیر بنایا۔ آج ان ہی کی محنت کا ثمر ہے کہ کوئی دشمن اس ملک کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔ آج ہم اس ملک میں محفوظ ہیں، ہماری سرحدوں پر ہمارے فوجی جوانوں کا کڑا پہرا ہے، ہماری فضائیہ، نیوی اور برّی افواج جذبۂ شہادت سے معمور اور سرشار ہیں، جن کی بہادری اور شجاعت ہی کی بنا پر ہمارا دشمن ہماری انھیں افواج کے ہاتھوں کئی بار منہ کی کھا چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سفارتی سطح پر بھی ہماری حکومت آگے بڑھ رہی ہے اور کامیابیاں سمیٹ رہی ہے۔ سعودی عرب سے پاکستان کا دفاعی معاہدہ ہو چکا ہے، ایران پر امریکی حملے کے بعد پاکستان ہی نے سعودی عرب اور ایران کو باہمی چپقلش سے محفوظ رکھا ہوا ہے، غرضے کہ یہ تمام تر سفارتی اور دفاعی کامیابیاں اس وقت ہمارے وطن کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ خدا اِسے ہمیشہ سلامت رکھے، آمین!

نورِ حق شمعِ الٰہی کو بُجھا سکتا ہے کون
جس کا حامی ہو خُدا اُسے مٹا سکتا ہے کون

اللہ تعالیٰ عالَمِ اسلام سمیت ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے اور ہمیں باہمی جنگوں کی بجائے کفر کے مقابلے پر متحد فرمائے، ہماری صفوں میں گھسے ہوئے دین دشمن اور وطن دشمن غداروں کی سازشیں ناکام بنائے، پاکستان دشمنوں کو باہم دست وگریبان کرکے ان کی طاقت کو پاش پاش کرے اور ملت اسلامیہ کو ہر جگہ سرخرو فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین!

وصلّى الله تعالى على خير خلقه سيّدنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين!

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....